۷۱

ویران اس سے تھی صحن خوش جنت میں
ویران اسے تھا نبا پ چ جہاں میں
دھیان اسے تھا سلطان زمن میں
رو رو کے یہ کہتی تھی ہر اک بات وطن میں
شادی اسے ہوئی آمد سرور کی خبر سے
نزدیک تھا سر تنگے نکل آوے وہ گھر سے

۷۲

بیٹھی تھی ادا سے کہ ادا ہے پیار
دیکھ گھر سے بھرے صحن میں باغ
کبھی بیتے سے دو ہے ود بیتے کر کے
سنتی تھی کچھ پھوپھی کی
اب آتے ہیں گھر میں شہ ابرار نہ رونا
آ گئے مرے بابا کے خبردار نہ رونا

۷۳

سن کر یہ فرمانی لگی مرے
دوڑیں وہ بانو کی سب جان کی
لو یہ بھی بہ کھیل جس کی یہ تیری
گھر کے بن ماں بیٹا
فرماد تو ہم تھا بنے چلیں ہاتھ تمہارے
گر تم چلو تو ہم بھی چلیں ساتھ تمہارے

۷۴

سنتی ہیں سا تھا نہ دم آخری
سنتی تھی سر اپا ان سے تبھی
سنتی تھی گھر میں سلطان تبھی
سو بیتیں تھیں اپنی بجا
فرقت میں کسی رات کو یاں خستہ جاں تھی
اس رفعت کی لوگو مجھے امید کہاں تھی

۷۵

اب دیکھی نہ تھی کا گھر کی نہ
بیٹھی تھی سیبل ہے نہ کسی
لو ہے سب ہی بھی کی اب
گھر سے نہ بیٹھی کی
زینب پھوپھی نے بلا لیا اس خستہ جگر کو
کبر اسے کھونی کہ ہے گونہ صد ہ سر کو

۷۶

فرمانے لگی بھیں نعلین تج
نہ آنے کو تھی سے جلد
آ کے بھی اس کو عباس علمدار
بیٹے کو آ کے تھم بلا
اب دیر کا موقع نہیں تم دم تو دبا لو
تم دوڑ کے اس دم مری داد کو بلا لو

۷۷

کبھی ہے ہو کے سہے جیسے گھبرا
گھڑی ہی نہ ہو سب سے سنبھلا
بیٹھے ہیں ہر کہیں ادا اٹھا
تھا یا تو بہنیں سے وہ بیٹھا
ہزار کہیں مجھ سے نہ سلطان امم ہوں
موقوف کہیں جلد ان آنکھوں کا رم ہو

۷۸

بیکس تھی بھی سو ادا آگئی سب
چاہیں وہاں کی بیان ہیں سب
غصہ سے کھڑی کی آزار
کے نہیں یہ جو دھڑکا
اثنا میں دیکھا تو عجب دھوم مچی ہو
اک خلق شہ دیں کی زیارت کو کھڑی ہو

۷۹

سنتی ہے سب کو آنکھ کہ
لیکن ادب بابا کی نہ تھی
اب باب بھی ہیں ماں کے پوچھ
وہاں بیٹھی ہے یہ کر
کیا جانے بلا میں شہ مضطر کی تسلی
عباس علی آنے میں لینے کی تسلی

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

www.emarsiya.com

[illegible]

لیتو مگر نہ بلائیں شہ مضطر کی نہ لونگی
شبیر کے لینے کو میں آنکھوں سے چلونگی

[illegible]

اشکوں سے بھرے آتے مرے دیدۂ نم ہیں
آٹھتے نہیں مطلق مرے آگے کو قدم ہیں

[illegible]

بابا پہ چلی تیغ ستم جان گئی میں
کبرا کی یہ آواز ہے پہچان گئی میں

[illegible]

پہچو ضمیر احوال تساہل نہ کرو تم
امداد کی جلو جلد تامل نہ کرو تم

[illegible]

آثار تو بہتر نظر آتے نہیں صغرا
تحقیق کہ تیرے پدر آتے نہیں صغرا

[illegible]

کچھ بیبیوں کے اونٹ چلے آتے ہیں میں
گھوڑے بھی کئی جاتے ہیں لشکر کی جلو میں

[illegible]

صد شکر انقعت ہے یہ اس کشتۂ غم پر
پیتو ہرا آئے آجاتے تھے ہر ایک قدم پر

[illegible]

وہ بولی تعجب نہیں قسمت کی بدی سے
مایوسی ہو لازم ہے نہ فضل صمدی سے

[illegible]

اس وقت بہت حال بُرا ہے مرے جی کا
پہچانو کہ گھوڑا ہے یہ عباس علی کا

www.emarsiya.com

۴۳

[illegible]

چھاتی مری اسوقت پھٹی جاتی ہے صغرا
اس گھوڑے میں عباس کی بو آتی ہے صغرا

۴۴

[illegible]

صغرا نے کہا رو رو کے ماتھا مرا ٹھنکا
لو ہو گیا پردیسمین بیاہ ابن حسن کا

۴۵

[illegible]

صغرا نے کہا لوگو یہ اسپ شہ دین ہے
بابا مرا مارا گیا اب مجکو یقین ہے

۴۶

[illegible]

اس گھوڑے کے صدقے ہو جو مر جاؤں بجا ہے
بیشک مرا عباس لڑائی پہ چڑھا ہے

۴۷

[illegible]

لو صاحبو مشکل میں پدر نہیں آئے
گھوڑا فقط آیا علی اکبر نہیں آئے

۴۸

[illegible]

اے گھوڑے بیان مجھسے کچھ احوال پدر کر
اے گھوڑے ذرا میری یتیمی پہ نظر کر

۴۹

[illegible]

اللہکی قدرت سے یہ کہنے لگا رو کر
مین جیتا پھرا آپکے فرزند کو کھو کر

۵۰

[illegible]

تھا نام کو میدان پہ سب انوار بشر تھے
مانند فلک دونوں طرف گھوڑے پہ پر تھے

۵۱

[illegible]

آنکے مجھے شبیر کو سونپا تھا نبی نے
سجاد کو اب سونپا حسین ابن علی نے

www.emarsiya.com

[illegible]

عباس کی ماں کہے کہ مر جانے کی جا ہے
دادی مری اماں کا گریباں پھٹا ہے

[illegible]

ہم بھائیوں کو آمیں کہو یہ تو زباں سے
قسمت نے چھڑایا ہے مجھے شاہ دو جہاں سے

[illegible]

ممکن نہیں کوئی خلق میں اب مجھ سی دکھی ہو
اس سن میں کہ رنڈاپے پہ فورا ہی چھڑی بہن ہو

[illegible]

وہ بابا ترا مارا گیا تیر و تبر سے
[illegible] مجھے لینے کو یہاں آئی تھی گھر سے

[illegible]

رنڈسالہ سنبھالا ہوں قاسم کی دلہن کو
[illegible] کا پرسا دو تم اس رانڈ بہن کو

[illegible]

فرمایا تمہارا سر پہ کوئی الزام نہ لینا
سر پیٹنا پر منہ سے مرا نام نہ لینا

[illegible]

جو کہنا ہو تم مجھ سے کہو اس ماں دلہن سے
پرسا مجھے دو بھائی کا [illegible]

[illegible]

سہرا ترا اے بچہ بیکس و تنہا نے نہ دیکھا
[illegible] تجھے صغرا نے نہ دیکھا

[illegible]

بس [illegible] ہو دلگیر کو ارمان زیارت
یا رب ہو میسر اسے اب کہیں سامان زیارت

www.emarsiya.com